اٹھائیسویں دن کی مخصوص دعائیں:

۱۔ سُبْحَانَ الَّذِی لَا یُحْصِی مِدْحَتَهُ الْقَائِلُونَ وَ لَا یَجْزِی بِآلَائِهِ الشَّاکِرُونَ الْعَابِدُونَ وَ هُوَ کَمَا

پاک ہے وہ جس کی مدح کو بولنے والے شمار نہیں کر سکتے اور شکر کرنے والے عبادت کرنے والے اس کی نعمتوں کا حق ادا نہیں کر سکتے، وہ ویسا ہے جیسے اس نے خود کہا

قَالَ وَ فَوْقَ مَا نَقُولُ وَ اللّٰهُ کَمَا أَثْنَی عَلَی نَفْسِهِ وَ لَا یُحِیطُونَ بِشَیْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ

ہے وہ ہماری تعریف وتوصیف سے بالاتر ہے، اللہ ایسا ہے جیسے اس نے خود اپنی ثنا بیان کی ہے اور لوگ علم خدا میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ خود

کُرْسِیُّهُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ وَ لَا یَؤُدُهُ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ

چاہے، اس کی کرسی (قدرت وسلطنت) آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے اور ان دونوں کی نگہداری اس کے لیے کوئی کارگراں نہیں ہے اور وہ بلند وبالا اور عظیم

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ کُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَ النُّورِ

ذات ہے۔ پاک ہے انسانوں کا پیدا کرنے والا، پاک ومنزہ ہے صورتیں بنانے والا، پاک ومنزہ جس نے ہر چیز کے جوڑے خلق کیے ہیں، پاک ہے جس نے

سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَ النَّوَى سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرَى وَ مَا لاَ

تاریکیوں اور روشنیوں کو بنایا ہے، پاک ومنزہ ہے وہ جو گٹھلی اور دانے کو شگافتہ کرنے والا ہے، پاک ومنزہ ہے جو ہر چیز کا خالق ہے، پاک ومنزہ ہے جو ہر مرئی اور

يُرَى سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ثلاثاً۔

نامرئی چیز کا خالق ہے، پاک ومنزہ ہے اس کے کلمات کی تعداد کے برابر، پاک ومنزہ ہے تمام جہانوں کا رب۔ (آخری جملے کو تین مرتبہ کہے)

۲۔ اس دن کی دعا جو سید ابن باقیؒ سے منقول ہے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا مَنْ كَتَبَ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَ رُسُلِي إِنَّ اللهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ يَا اللهُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اے وہ جس نے لکھ دیا ہے: میں اور میرے رسول ہی غالب آکر رہیں گے، یقیناً اللہ ہی بڑی طاقت والا غالب آنے والا

السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَكَ الْأَسْمَاءُ

ہے۔ اے اللہ جو بادشاہ ہے، نہایت پاکیزہ، سلامتی دینے والا، امان دینے والا، نگہبان، بڑا غالب آنے والا، بڑی طاقت والا، کبریائی کا مالک، خالق، موجد اور

الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَكَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ وَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ يَا مَنْ أَيَّدَ الَّذِينَ آمَنُوا

صورت گر ہے جس کے لیے حسین ترین نام ہیں، جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اس کی تسبیح کرتے ہیں اور تو بڑا غالب آنے والا، حکمت والا ہے۔ اے

عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ يَا مَنْ بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولاً مِنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَ

وہ جس نے ایمان والوں کی ان کے دشمن کے مقابلے میں ان کی مدد کی اور وہ فتحیاب ہو گئے، اے وہ جس نے ناخواندہ لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا

يُزَكِّيهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَ الْحِكْمَةَ يَا خَيْرَ الرَّازِقِينَ يَا مَنْ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلَىٰ كُلِّ

جو انہیں اس کی آیات پڑھ کر سناتا ہے اور انہیں پاکیزہ کرتا ہے اور انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ اے بہترین رزق دینے والے، اے وہ جس کا اقتدار

شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلاً وَ هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي

ہے اور اسی کے لیے حمد وثنا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے وہ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں سے عمل کے اعتبار سے

أَسْأَلُكَ بِمَا نَاجَيْتُكَ بِهِ فِي يَوْمِي هَذَا وَ شَهْرِي هَذَا الَّذِي عَظَّمْتَهُ وَ شَرَّفْتَهُ وَ كَرَّمْتَهُ أَنْ تُصَلِّيَ

کون بہتر ہے اور وہ بڑا غالب آنے والا، بخشنے والا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے ان مناجات کے وسیلے سے درخواست کرتا ہوں جو میں نے آج کے دن اور اس

عَلَى مُحَمَّدٍ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الْأَخْيَارِ مِنْ خَلْقِكَ وَ أَنْ تُقِيلَنِي عَلَى مَا كَانَ مِنِّي فَقَدْ

مہینے میں تجھ سے کی ہیں، جس مہینے کو تو نے عظمت، شرف اور بزرگی بخشی ہے کہ تو محمدؐ اور ان کی پاکیزہ اہلبیت پر جو تیری مخلوق میں سے سب سے بہترین ہیں ان

تَعْلَمُ حَاجَتِي وَ أَعْطِنِي سُؤْلِي وَ رَغْبَتِي فَأَنْتَ عَالِمٌ بِمَا فِي نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَ اقْضِ لِي سَائِرَ

پر، رحمت نازل فرما، جو مجھ سے خطائیں سرزد ہوئیں ان سے درگزر فرما، یقیناً تو میری حاجت سے آگاہ ہے، میرا سوال اور میری خواہش پوری فرما چنانچہ جو کچھ

حَوَائِجِي وَ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي وَ ارْزُقْنِي خَيْرَ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ فُكَّ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَ هَبْ لِي

میرے اندر ہے تو اس سے باخبر ہے پس میرے گناہوں کی مغفرت فرما، میری دیگر حاجتیں پوری فرما، میرے احوال کی اصلاح فرما، مجھے دنیا و آخرت کی خیر

رِضْوَانَكَ وَ الْجَنَّةَ فَإِنَّ ذٰلِكَ عِنْدَكَ يَسِيرٌ وَ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَ أَنَا إِلَيْكَ فَقِيرٌ وَ صَلَّى اللهُ

وبھلائی عطا فرما، جہنم سے میری گردن چھڑا دے، مجھے اپنی خوشنودی اور جنت عنایت فرما کیونکہ یہ بات تیرے لیے نہایت آسان ہے اور تیری ذات ہر چیز پر

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ۔

قادر ہے جبکہ میں محتاج وفقیر ہوں۔ ہمارے آقا محمد نبی اکرمؐ اور ان کی آل پر اللہ کا درود و سلام ہو۔

۳۔امام زین العابدین علیہ السلام کے مجموعے سے نقل شدہ دعا:

يَا خَازِنَ اللَّيْلِ فِي الْهَوَاءِ وَ خَازِنَ النُّورِ فِي السَّمَاءِ وَ مَانِعَ السَّمَاءِ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ

اے رات کو ہوا میں رکھنے والے، اے روشنی کو آسمان میں رکھنے والے اور آسمان کو زمین پر گرنے سے روکنے والے مگر اس کے اذن سے اور وہ ان

وَ حَابِسَهُمَا أَنْ تَزُولَا يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ يَا رَبَّاهُ يَا اللهُ يَا بَاعِثُ يَا اللهُ يَا مُصَوِّرُ وَ أَنْتَ يَا اللهُ يَا اللهُ

دونوں کو اپنی جگہ سے ہٹ جانے سے محفوظ رکھتا ہے، اے بہت بخشنے والے، اے رحم کرنے والے، اے میرے پروردگار، اے اللہ، اے قبروں سے

يَا اللهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَ الْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ الْكِبْرِيَاءُ وَ الْآلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ

اٹھانے والے، اے اللہ، اے مصور! اور تو یا اللہ یا اللہ، یا اللہ تیرے لیے اچھے اچھے نام بلند ترین اوصاف، بڑائی اور نعمتیں ہیں۔ میں تجھ سے سوال کرتا

وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي وَ جَهْلِي وَ ظُلْمِي وَ إِسْرَافِي عَلَى نَفْسِي وَ مَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي

ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما، میری خطاؤں، نادانیوں، ظلموں، اپنے آپ پر زیادتیوں اور جو تو میرے بارے میں جانتا ہے سب کو معاف

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي خَطِيئَتِي وَ مَا قَدَّمْتُ وَ وَ مَا أَخَّرْتُ وَ مَا أَعْلَنْتُ وَ مَا أَسْرَرْتُ

کر دے۔ اے میرے معبود! جو میں نے اپنی خطائیں آگے بھیجی ہیں یا پیچھے چھوڑی ہیں اور جو آشکار کی ہیں یا چھپا کر کی ہیں، سب بخش دے۔ اے

اَللّٰهُمَّ عَافِنِي وَ اُعْفُ عَنِّي وَ سَدِّدْنِي وَ اهْدِنِي وَ قِنِي شُحَّ نَفْسِي وَ بَارِكْ لِي فِي مَا رَزَقْتَنِي وَ أَعِنِّي

اللہ مجھے معاف کر دے، مجھ سے درگزر فرما، مجھے مضبوط فرما اور میری ہدایت فرما، مجھے بخل اور کنجوسی سے بچا اور جو تو نے مجھے رزق دیا ہے اس میں

عَلَى مَا كَلَّفْتَنِي وَ قِنِي عَذَابَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَخْرِ وَ الْكِبْرِ وَ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى

میرے لیے برکت عطا فرما، جو ذمہ داری میرے سپرد کی ہے اس کی ادائیگی میں میری مدد فرما اور مجھے آتش جہنم سے نجات دے۔ اے اللہ! میں تجھ

أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ وَ عَذَابِ النَّارِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ طَمَعٍ

سے فخر و مباہات، غرور و تکبر سے پناہ مانگتا ہوں، میں تجھ سے انتہائی ضعیفی کی عمر تک پہنچنے سے پناہ مانگتا ہوں۔ میں تجھ سے دنیا اور آخرت کے فتنوں اور

يَهْدِي إِلَى طَمَعٍ وَ مِنْ طَمَعٍ حِينَ لَا طَمَعَ وَ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَ غَيْرَكَ وَ أَطْلُبَ مِنْ سِوَاكَ وَ أَتَوَكَّلَ

آگ کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں اس طمع و لالچ سے جو لالچ بڑھاتا رہتا ہے پناہ مانگتا ہوں اور اس طمع سے جب کوئی طمع نہ ہو پناہ

إِلَّا عَلَيْكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ جَنِّبْنِي مُنْكَرَاتِ الْأَهْوَاءِ وَ مُبْتَدَعَاتِ الْأَعْمَالِ

چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں اس بات سے پناہ چاہتا ہوں کہ تیرے غیر سے سوال کروں اور اس سے طلب کروں۔ میں تو صرف تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں۔

وَ مُعْضِلاَتِ الْأَدْوَاءِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحُزْنِ وَ الْكَسَلِ وَ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَ غَلَبَةِ بَنِي

اے اللہ! محمدؐ اور آل محمدؑ پر صلوات بھیج، مجھے بری خواہشات، بدعتی اعمال اور سخت دردوں سے محفوظ فرما۔ اے اللہ! میں تجھ سے پریشانی، غم، سستی،

آدَمَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ الْمَمَاتِ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ السَّوْءِ وَ قَرِينِ السَّوْءِ فِي

قرض کے بوجھ اور بنی آدم کے غلبے سے پناہ چاہتا ہوں۔ میں تجھ سے زندگی اور موت کی آزمائشوں سے پناہ مانگتا ہوں۔ میں تجھ سے دنیا اور آخرت

دَارِ الدُّنْيَا وَ الْآخِرَةِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَ الْغَفْلَةِ وَ الْعَيْلَةِ وَ الذِّلَّةِ وَ الْمَسْكَنَةِ وَ

میں برے ہمسائے اور برے ساتھی سے پناہ طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے سنگ دلی، غفلت، محتاجی، ذلت وخواری اور بے چارگی سے پناہ

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَ الْفَقْرِ وَ مِنْ وَسْوَسَةِ الصُّدُورِ وَ تَشْتِيتِ الْأُمُورِ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الرِّيَاءِ وَ

مانگتا ہوں۔ میں تجھ سے کفر اور فقر سے، سینوں کے وسواس اور امور کے انتشار سے پناہ چاہتا ہوں۔ میں تجھ سے ریاکاری، دکھاوے، عافیت کی تبدیلی

السُّمْعَةِ وَ مِنْ تَحْوِيلِ الْعَافِيَةِ وَ مِنْ جَهْدِ الْبَلاَءِ اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَ أَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِي وَ غِلَّ

اور سخت بلا ومصیبت سے پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میرا گناہ بخش دے، میرے دل میں غصے اور سینے میں کینے کو دور کر دے اور مجھے شیطان مردود کے

صَدْرِي وَ أَجِرْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اَللَّهُمَّ بِكَ أَحْيَا وَ بِكَ أَمُوتُ وَ إِلَيْكَ النُّشُورُ وَ أَنْتَ عَلَى

شر سے امان عطا فرما۔ اے اللہ! میں صرف تیری وجہ سے زندہ ہوں اور تیرے حکم سے ہی مجھے موت آئے گی اور تیری بارگاہ میں حاضر کیا جاؤں گا اور تو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا جَوَادُ يَا قَرِيبُ يَا مُجِيبُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا قَادِرُ يَا

ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے التماس کرتا ہوں، اے سخی، اے قریب، اے جواب دینے والے، اے غالب، اے زبردست، اے بڑائی

مُقْتَدِرُ وَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تَرْزُقَنِي رِزْقاً حَلاَلاً طَيِّباً مِنْ سَعَةِ

والے، اے قادر، اے مقتدر۔ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما، اپنے وسیع فضل سے مجھے حلال اور پاک رزق عطا فرما

فَضْلِكَ تَزِيدُنِي بِذَلِكَ شُكْراً وَ إِلَيْكَ فَاقَةً وَ فَقْراً وَ بِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ غِنًى وَ تَعَفُّفاً اَللَّهُمَّ يَسِّرْ لِي مَا

جس کے ذریعے تو میرے شکر میں اضافہ فرما دے۔ سب تیرے محتاج اور گداگر ہیں اور تیرے سوا سب بے نیازی اور پرہیزگاری میں تیرے محتاج

أَخَافُ عُسْرَهُ وَ سَهِّلْ لِي مَا أَخَافُ حُزُونَتَهُ وَ فَرِّجْ مِنِّي مَا أَخَافُ ضِيقَهُ وَ نَفِّسْ عَنِّي مَا أَخَافُ

ہیں، اے اللہ! جس مشکل اور سختی کا مجھے ڈر ہے وہ میرے لیے آسان فرما دے اور جس غم واندوہ کا مجھے خوف ہے اسے میرے لیے ہلکا کر دے۔ اے

غَمَّهُ وَ اكْشِفْ عَنِّي مَا أَخَافُ كَرْبَهُ يَا مُفَرِّجَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ فَرِّجْ كَرْبِي وَ كَرْبَ كُلِّ مَكْرُوبٍ مِنَ

عظیم غم سے نجات دینے والے میرے غم اور ہر غمزدہ مسلمان کے غم و پریشانی سے نجات عطا فرما اور میری سعی وکوشش قبول فرما، میرے عمل کو پاکیزہ فرما

الْمُسْلِمِينَ وَ تَقَبَّلْ مِنِّي سَعْيِي وَ زَكِّ عَمَلِي وَ لاَ تَرُدَّنِي خَائِباً وَ لاَ مَقْبُوحاً يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِلَهِي

اور مجھے مایوس اور ناکام واپس نہ پلٹا۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے میرے معبود اور میرے آقا میں نے اپنی دعاؤں میں تجھے پکارا

وَ سَيِّدِي إِيَّاكَ قَصَدْتُ بِدُعَائِي وَ إِيَّاكَ رَجَوْتُ لِمَسْأَلَتِي وَ بِكَ طَلَبْتُ لِفَاقَتِي وَ إِلَيْكَ قَصَدْتُ

ہے اور اپنے مطالبات کے پورے ہونے کی تجھ سے امید لگائی ہے، اپنی محتاجی کی برطرفی کا تجھ سے تقاضا کیا ہے اور اپنی حاجات کو تجھ سے مانگا ہے۔

لِحَاجَتِی فَأَسْأَلُكَ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُحَقِّقَ رَجَائِی فِی مَا بَسَطْتُ مِنْ أَمَلِی وَ لاَ تَقْطَعْ

پس میں تجھ سے محمد اور آل محمد کے مقام و مرتبے کے وسیلے سے مانگتا ہوں کہ جو میں نے اپنی آرزوؤں کو پیش کیا ہے ان میں میری امیدوں کو پورا

رَجَائِی بِسُوءِ عَمَلِی وَ لاَ تُؤَاخِذْنِی بِقَبِيحِ فِعْلِی وَ لاَ تَرُدَّنِی خَائِباً لِفَسَادِ نِيَّتِی وَ تَعَطَّفْ عَلَیَّ

فرما اور میری بداعمالیوں کی وجہ سے میری امیدوں کو ختم نہ فرما۔ میرے برے افعال پر میری گرفت نہ فرما، میری خراب نیت کی بنا پر مجھے ناکام

بِجُودِكَ وَ كَرَمِكَ وَ أَصْلِحْ مِنِّی مَا كَانَ فَاسِداً وَ تَقَبَّلْ مِنِّی مَا كَانَ صَالِحاً وَ شَفِّعْ لِی مُحَمَّداً وَ

ونامراد واپس نہ پلٹا، اپنے لطف و کرم سے مجھ پر مہربانی فرما، میرے بگڑے کاموں کو سنوار دے، میرے صالح اعمال کو قبول کرلے، محمد اور آل

آلَ مُحَمَّدٍ وَ اسْتَجِبْ دُعَائِی وَ ارْحَمْ تَضَرُّعِی وَ شَكْوَایَ وَ اقْضِ لِی جَمِيعَ حَوَائِجِی وَ أَعْتِقْنِی مِنَ

محمد کو میرا شفیع بنادے، میری دعا سن لے، میری آہ و زاری اور التجا پر رحم فرما، میری سب حاجتیں پوری کردے اور مجھے جہنم سے آزاد کردے

النَّارِ وَ أَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِجُودِكَ وَ كَرَمِكَ وَ مَنِّكَ وَ فَضْلِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ فَإِنَّكَ تَفْعَلُ مَا

اور مجھے اپنے جود و کرم اور فضل و احسان سے جنت میں داخل کردے۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، بے شک تو جو چاہتا ہے انجام دیتا

تَشَاءُ وَ تَحْكُمُ مَا تُرِيدُ وَ صَلَّی اللهُ عَلَی رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ وَ آلِهِ وَ سَلَّمَ تَسْلِيماً۔

ہے اور جس کا ارادہ کرتا ہے اسی کا حکم دیتا ہے، اللہ کا اپنے رسول محمد نبی اکرمؐ اور ان کی آل پر شایان شان درود و سلام نازل ہو۔

۴۔ اس دن کی ایک اور دعا:

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّی فِيهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَ أَكْرِمْنِی فِيهِ بِإِحْضَارِ الْأَحْلاَمِ فِی الْمَسَائِلِ وَ قَرِّبْ فِيهِ

اے معبود! آج کے دن نوافل (مستحب کاموں) سے مجھے بہت زیادہ حصہ دے اور اس میں مجھے درخواستوں میں عقل سے کام لینے سے سرفراز فرما اور اس میں

وَسِيلَتِی إِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ الْوَسَائِلِ، يَا مَنْ لاَ يَشْغَلُهُ إِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ۔

تمام وسیلوں میں سے میرے وسیلے کو اپنے حضور قریب تر فرما اے وہ ذات جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار دوسروں سے غافل نہیں کرتا۔